نکاح کوئیز

www.KitaboSunnat.com

مصنفہ

مریم خنساء رحمہا اللہ

دار الکتب السلفیہ

شیش محل روڈ لاہور 54000

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

نکاح کورس

النکاح من سنتی فمن لم یعمل بسنتی فلیس منی

نکاح میرا طریقہ ہے جو کوئی میرے طریقہ پر نہ چلے وہ مجھ سے تعلق نہیں رکھتا (ابن ماجہ)

www.KitaboSunnat.com

دار الکتب السلفیہ ○ شیش محل روڈ ○ لاہور

Ph.: 0092-42-7237184, 7230271 Fax:7227981
P.O.BOX 1452 E-mail:alsalafiyyah@yahoo.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر : دارالکتب السّلفیہ لاہور

بہ اہتمام : ھناد شاکر

ترجمہ : مریم خنساء رحمۃ اللہ علیہ

❀❀❀❀

ملنے کے پتے

دارالکتب السّلفیہ ۴۔شیش محل روڈ' لاہور

7237184-7230271

دارالفرقان الفضل مارکیٹ اردو بازار' لاہور 7231602

نعمانی کتب خانہ حق سٹریٹ اردو بازار' لاہور 7321865

مکتبہ قدوسیہ' غزنی سٹریٹ' اردو بازار لاہور 7230585

فاران اکیڈمی' قزانی سٹریٹ اردو بازار لاہور 7227905

مکتبہ دارالسلام۔اقرا سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور 7120054

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرستِ مضامین

☆ اہمیتِ نکاح 13
☆ پیغامِ نکاح 17
کفو 21
☆ صحتِ نکاح کے لیے ضروری امور: 23
1: لڑکی کی اجازت۔ 23
2: ولی کی رضامندی۔ 24
3: عادل گواہ۔ 26
4: ایجاب وقبول۔ 26
5: مہر۔ 27
حرام اقسامِ نکاح۔ 36
☆ عورت کی شرائط کا جواز۔ 38
☆ مسنون رسوماتِ نکاح۔ 41
1: ولیمہ۔ 43
2: تفریح۔ 46
3: بناؤ سنگھار۔ 48

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

☆ غیر مسنون رسوماتِ نکاح۔ 53

1: جہیز۔ 58

2: تلک۔ 62

☆ نکاح میں شامل افراد کے فرائض۔ 64

☆ دلہا کے فرائض۔ 67

☆ دلہن کے فرائض۔ 70

☆ حقوق الزوجین۔ 72

1: بیوی کے خاوند پر حقوق۔ 72

2: خاوند کے بیوی پر حقوق۔ 76

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

حرفِ وضاحت

حکمِ نبوی ﷺ " بلغوا عنی ولو آیه " کی تعمیل میں ایک کوشش بتوفیقِ الٰہی پیشِ خدمت ہے:

دینی مسائل پہ سوالاً جواباً لکھتے ہوئے بعض اوقات فتوے سے مشابہت ہو جاتی ہے۔ اس نازک مقام پر قدم رکھتے ہوئے تو جلیل القدر صحابہ بھی لرزتے تھے، جب کہ راقمہ کی حیثیت تو طفلِ مکتب سے زیادہ ہے ہی نہیں۔ اس احتمال سے بچنے کی خاطر بعض معمولی سوالوں کے جواب میں بھی ہر ممکن کوشش یہی رہی ہے کہ کسی عالمِ دین کا جملہ نقل کیا جائے۔

جن سوالوں کے جواب مہیا ہو سکے ان کے لئے یہی طریقہ اختیار کیا۔ ہر سوال کے جواب کے ساتھ حوالوں کے التزام کی بھی کوشش رہی۔ اگر کسی سوال کے جواب میں آنے والی حدیث کا حوالہ نہ ہو تو اس کا حوالہ کتاب میں کس دوسری جگہ پر موجود ہوگا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قارئین سے اس دعا کی استدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کاوش کو راقمہ، اس کے والدین اور دیگر متعلقین کے لیے توشۂ آخرت بنادے: آمین۔

"اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا تعمدتُ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ" آمین۔

مریم خنساء

ربیع الثانی - ۱۴۱۸ھ

اکتوبر - ۱۹۹۷ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ تعالیٰ کی الوہیت و وحدانیت اور محمد ﷺ سے عہدِ وفا و اخلاص کی

اساس اوّل: کلمہِ طیبہ!

اور زوجین میں ایجاب وقبول .... محمد ﷺ کے ارشاد کی تعمیل اور باہم

عہدِ وفا کی خشتِ اوّل:

" النکاح "

یعنی اس عہدِ وفا کا آغاز تا انتہا جو عمل بھی ہوگا۔ وہ اسی طریق پر ہوگا، جس طریق کو نبی آخرالزماں محمد ﷺ نے اپنے عمل کی زینت کا حسن بخشا ہے۔

اگر ہم اس طریق سے ہٹ کر اپنے اس ایجاب وقبول یا عہدِ وفا کو سرانجام دینے کی کوشش کریں گے، تو ان برکات سے محروم ہو جائیں گے جس کی ضمانت اللہ تعالیٰ کے صادق ومصدوق رحمۃ للعالمین نے ہمیں دی ہے: مثلاً

○ برکات سے محرومی معاذ اللہ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- زوجین میں باہم اخلاص و وفا کی جگہ بدگمانی۔
- عقل و دانش کی جگہ ...... جذبات کی شدّت اور تلذذ جسمانی کا جوش۔
- اولاد میں سرکشی اور نافرمانی کی سرشت کا امکان۔
- تعمیرِ کردار کی جگہ تعیش اور ہوسِ زر و مال کی گرفت

یہ سب امکانات ہیں۔ اور وہ تمام شادیاں...... جو طریق نبوی سے ہٹ کر وجود میں آتی ہیں، ان سب میں مذکورہ علامات ہمیں واضح نظر آتی ہیں، یہ ایک دوسری بات ہے کہ ہم ان کو دیکھ کر اس طرح گزر جائیں۔ جیسے ہم نے انہیں دیکھا ہی نہیں۔

نکاح کا یہی وہ طریقِ نبوی جسے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کی ضمانت حاصل ہے۔ میری مفتاح الجنہ سلمہا اللہ تعالیٰ نے اسے اس نکاح کوئز میں آپ کے سامنے پیش کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کو زندگی کے ہر سانس، ہر قدم، ہر لمحہ اپنے اور اپنے رسول ﷺ کے احکامات کی تعمیل بطریق احسن ادا کرنے کی توفیق بخشے:

فقیرِ ربِّ ذوالجلال:

محمد مسعود عبدہٗ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

سخنِ وضاحت

۱۹۹۸ء کی بات ہے، میرے بھانجے کی شادی قریب تھی۔ مریم خنساء سے ملاقات ہوئی تو میں نے اس کے سامنے اپنی اس خواہش کا اظہار کیا کہ شادی کے موقع پر بامقصد تفریح کو دل چاہتا ہے۔ "شادی کوئز" کا اہتمام نہ کرلیں؟ ساتھ ہی مریم خنساء کے غیر معمولی علمی و تحقیقی مزاج کو دیکھتے ہوئے جھٹ یہ مطالبہ [illegible] ڈالا کہ وہ اس سلسلہ میں میری رہنمائی کرے۔

پہلے تو مریم خنساء نے بہت پس و پیش کیا یہ کہتے ہوئے کہ یہ میرا فیلڈ نہیں، میں نے اس کے متعلق کوئی خاص تفصیلی مطالعہ نہیں کیا ہوا (یاد رہے کہ اس وقت تک مریم خنساء کی شادی نہیں ہوئی تھی۔ لیکن پھر میرے بے حد اصرار پر اس نے کوشش کا وعدہ کیا۔

میں اسلام آباد چلی آئی۔ کچھ دن گزرے تھے کہ مریم خنساء کی جانب سے ماشاءاللہ تقریباً اڑھائی سو (250) سوالات و جوابات پر مشتمل "نکاح کوئز"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

موصول ہو گیا۔ یہ مریم پر اس کے رب کا احسان تھا کہ اس نے اس ننھی سی عمر میں اسے علم و عرفان سے نوازا۔ **ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء ومن اوتی الحکمۃ فقد اوتی خیرا کثیرا** ...... مریم کو دیکھتی تو دل بے ساختہ سبحان اللہ ...... سبحان اللہ پکارتا!

" سبحانک لا علم لنا الا ما علمتنا انک انت العلیم الحکیم "

" نکاح کوئز " جو اس وقت کتابی صورت میں آپ کے ہاتھوں میں ہے اس میں شادی بیاہ سے متعلق اسلام کی تعلیمات کو ہلکے پھلکے دلچسپ انداز میں سوال و جواب کی شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ تمام جوابات کتاب وسنت کی روشنی میں، صحابہ اکرامؓ کی سیرتِ پاک سے مستند حوالوں کے ساتھ دیئے گئے ہیں۔

"نکاح کوئز " کا عملی تجربہ بھانجے کی شادی کے موقع پر ہوا، اس پروگرام میں بزرگ خواتین، نوجوان خواتین اور بچیوں نے الحمد اللہ بہت جوش وخروش سے حصہ لیا۔ ایک ایک سوال کو ایک ایک الگ پیکٹ میں بند کیا گیا، مہمانوں کی تواضع کا سامان بھی اس سوال کے پیکٹ میں تھا۔ سوال کا جواب فردِ متعلق نہ دے سکے تو پھر پروگرام کنڈ یکٹ کرنے والا اس کا جواب دے دیتا، یوں ڈیڑھ دو گھنٹے کی نشست میں انتہائی دلچسپ اور انہماک سے سب نے یہ جانا کہ ہمارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے کون سا طریقہِ زندگی رب کی نگاہ میں پسندیدہ ہے۔ بہت سے سوالات ایسے تھے جن کے بارے میں تصورات اب تک واضح نہیں تھے۔ بہت سے سوالات بالکل نئے تھے اس نہج پر کبھی سوچا ہی نہ تھا۔ بہت سے تصورات غلط نکلے اور یوں محسوس ہوا کہ " ادخلوا فی السلم کافة " کا درس دینے والے حلقوں میں بھی معاشرتی زندگی کے یہ پہلو داخل نہیں ہوئے۔ یہاں اب تک حکمرانی اپنے اپنے خاندانوں کے رواج کی ہے۔ خاندانی رسوم وروایات کی جکڑ بندیاں ہیں جن میں بیشتر ھندوانہ تہذیب وثقافت کا حصہ ہیں۔

زیرِ نظر کتاب " نکاح کورٹ " کا مطالعہ ہمیں اسلام کا ممنون احسان بناتا ہے کہ جس نے رسومِ ورواج خاندان ومعاشرہ کے تمام طوق وسلاسل سے ہمیں نجات دی۔

سورۃ اعراف میں رسول اللہ ﷺ کے مقاصد بعثت میں سے ایک مقصد یہ بھی بتایا گیا۔

" **ویضع عنھم اصرھم والا غلال التی کانت علیھم.** "

" اوران لوگوں پر بوجھ اور طوق (خودساختہ پابندیوں کے) تھے ان کو دور کرتے ہیں۔ "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے

ہزار سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

یہی پیغام میری بہن...... میری انتہائی قیمتی قابلِ قدر بہن مریم خنساء ''نکاح کورز'' تیار کر کے آپ کو دے گئی ہیں۔ آپ اس کا بنظر غائر مطالعہ کیجئے، بغرضِ عمل غور کیجئے، اپنے کُل معاملات اسلامی طرزِ فکر اور اسلامی مزاج کے مطابق بنائیے کہ یہی اس کتاب کا مدعا ہے، اللہ تعالیٰ مرحومہ کی اس خدمت کو اور تمام دینی خدمات کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور ہم سب کی یہ گواہی ان کے حق میں قبول ہو کہ بلاشبہ اس نے اپنی عمرِ عزیز آپ ﷺ کے پیغام کو بہت محنت اور بہت لگن سے بندوں تک پہنچانے میں خرچ کی فاکتبھا مع الشھدین (آمین) اور اللہ کرے کہ ہم سب اور آئندہ نسلیں بھی اس کتاب کے مندرجات پر عمل کرتے ہوئے اسلام کے معاشرتی نظام کی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال ہوں اور یوں مریم خنساء رحمہا اللہ کے لیے صدقہ جاریہ بنیں۔ آمین

ناچیز:۔ یاسمین حمید

12 مارچ 2002ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اہمیتِ نکاح

س :- نکاح رسم ہے یا عبادت؟

ج :- عبادت۔

س :- نکاح عبادت کیسے ہے؟

ج :- اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کو عبادت کہتے ہیں۔ نکاح کا بھی حکم دیا گیا ہے، لہٰذا یہ بھی عبادت ہے۔

س :- عبادتِ نکاح کے متعلق اللہ کا کوئی حکم بتایئے؟

ج :-" وَاَنْكِحُوا الْاَيَامٰى مِنْكُمْ " ...... " اپنے میں سے بے نکاحوں کا نکاح کر دو۔ " (نور)

س :- عبادتِ نکاح کی تاکید پر مبنی کوئی حدیث بیان کیجئے!

ج :-" **النكاح من سنتي فمن لم يعمل بسنتي فليس مني** "

" نکاح میری سنت ہے جس نے میری سنت پر عمل نہ کیا وہ مجھ سے نہیں

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے۔'' (ابنِ ماجہ، بیہقی، سنن سعید بن منصور)

س :- کس آیت سے پتہ چلتا ہے کہ نکاح سنتِ انبیاء ہے؟

ج :-'' ہم نے آپ سے پہلے یقیناً بہت سے رسول بھیجے اور انہیں بیویوں اور اولاد سے نوازا۔'' (رعد : ۳۸)

س :-عبادتِ نکاح سے دین کا کتنا حصہ محفوظ ہو جاتا ہے؟

ج :-دوتہائی دین۔ (کنز العمال)

س :- نکاح کرنے سے دین کا کتنا حصہ مکمل ہو جاتا ہے؟

ج :- آدھا دین۔ (مسند احمد)

س :-اللہ تعالیٰ نے کس حدیث میں نکاح کو آدھے دین کی حفاظت میں معاون بتایا ہے؟

ج :-'' جسے اللہ نے نیک عورت عطا کی تو درحقیقت اس نے (اللہ نے) اس کے آدھے دین میں معاونت کی لہٰذا باقی آدھے میں اللہ سے ڈرے۔'' (مستدرک حاکم)

س :- آدھے دین کی تکمیل کون سا نکاح کرتا ہے؟

ج :- جو اللہ کے لئے عبادت سمجھ کر...... اللہ کے دین کو ترجیح دے کر ...... کیا گیا ہو۔ حدیث ہے:

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

" جس نے اللہ کے لئے دیا، اور اللہ ہی کے لئے روکا، اللہ کی خاطر محبت کی، اللہ ہی کی خاطر غصہ کیا اور اللہ ہی کے لئے نکاح کیا تو اس نے اپنا دین مکمل کرلیا۔ " (مستدرک حاکم)

س :- کیا نکاح وسعتِ رزق کا ذریعہ ہے؟

ج :- جی ہاں ...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

" رزق نکاح کے ذریعے تلاش کرو۔ "(مسند فردوس، کنز العمال)

س :- تنگدستی کی بِنا پر نکاح میں تاخیر کرنے پر کیا وعید ہے؟

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے: " جس نے محتاجی کے خوف سے نکاح نہیں کیا وہ ہم میں سے نہیں۔ " (طبرانی، رجاله الصحیح)

س :- کیا ملازمت کے انتظار میں نکاح کا التوا درست ہے؟

ج :- نہیں ...... کیونکہ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ وہ نکاح کے بعد غنی کر دے گا۔ (نور : ۳۲) ...... نیز ارشادِ نبوی ﷺ ہے " وسعتِ رزق نکاح کے ذریعے تلاش کرو۔ " (مسند فردوس)

س :- نکاح میں تاخیر کا گناہ کس کو ہوگا؟

ج :- اگر والدین تاخیر کے ذمہ دار ہوں تو انہیں: - ارشادِ نبوی ﷺ ہے۔

" جسے اللہ تعالیٰ نے اولاد دی اور پھر اس نے بلوغ کو پہنچ جانے کے بعد

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا نکاح نہیں کیا اور اس سے کوئی گناہ سرزد ہو گیا تو اس کا گناہ اس کے باپ کے سر ہو گا۔ ''   (مشکوٰۃ)

س :- نکاح نہ کرنے کی صورت میں ہونے والے گناہ کے مدارج کیا ہیں؟

ج :- ایک حدیث کے مطابق ..... '' آنکھوں کا زنا، نامحرم کو دیکھنا، پاؤں کا زنا غلط راہ کی طرف چلنا، ہاتھ کا زنا ناجائز پکڑنا، منہ کا زنا بوسہ لینا ہے، اور دل ہوس (زنا) میں مبتلا ہوتا ہے اور اس کی تمنا کرتا ہے۔ پھر عملاً اس کی تکذیب ہوتی ہے یا تصدیق۔''

(مسلم، بخاری، ابوداؤد، نسائی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغامِ نکاح

س :- کیا پیغام نکاح صرف لڑکے والے ہی دے سکتے ہیں، لڑکی والے نہیں؟ ہمارے معاشرے میں تو لڑکی والوں کا پیغام دینا معیوب سمجھا جاتا ہے؟

ج :- یہ ضروری نہیں کہ پیغام صرف لڑکے والے ہی دیں۔ نبی اکرم ﷺ نے اپنی بیٹیوں کے پیغام خود ہی دیئے۔ عمرِ فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیٹی (حفصہؓ) کے لئے پہلے عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور پھر ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بات کرنے میں پہل کی۔

س :- کیا پیغام نکاح پر پیغام دیا جا سکتا ہے؟

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ...... " کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام پر پیغام نہ دے" جب تک کہ پہلا پیغام دینے والا اپنے پیغام سے دستبردار نہ ہو جائے یا دوسرے کو اجازت نہ دے دے۔ " (مسلم، بخاری)

س :- کیا اسلام میں منگنی کا کوئی تصور ہے؟

ج :- نہیں...... کیونکہ اسلام میں مطلوبہ رشتہ ملتے ہی نکاح کر دینے کا حکم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا منگیتر آپس میں ٹیلی فون، خط و کتابت وغیرہ یا کسی قسم کا کوئی تعلق رکھ سکتے ہیں؟

ج :- قطعاً نہیں...... کیونکہ دونوں نامحرم ہوتے ہیں۔

س :- پیغام دینے والے مرد میں کون سی صفات دینی نقطۂِ نظر سے ہونی چاہییں؟

ج :- مال اور حسب ونسب کے مقابلے میں ترجیح صرف دین اور اخلاق کو حاصل ہے۔

" تمہارے پاس کوئی ایسا شخص پیغام بھیجے جس کی دینداری اور اخلاق تمہیں پسند ہو تو اس سے نکاح کر دو۔ " (ترمذی)

س :- نکاح کے لئے عورت کی مطلوبہ صفات کون کون سی ہیں؟

ج :- دین کو دیگر صفات پر فوقیت حاصل ہے۔ حدیثِ نبوی ﷺ ہے:

" عورت سے لوگ دین، مال اور جمال کے لیے نکاح کرتے ہیں۔ تم دین کے لیے نکاح کرو۔ " (ترمذی)

س :- پیغام نکاح لے کر جانے والے کے لیے کیا طرزِ عمل مستحب ہے؟

ج :- کہ وہ تمام حسن و قبح بلا کم وکاست بیان کر دے۔ بلال بن رباح رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بھائی کا پیغام لے کر گئے تو کہا! " صاحبو! چاہو تو اس سے نکاح کر دو، ورنہ انکار کر دو۔ " (مستدرک حاکم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کہیں سے پیغام آنے پر لڑکی کا اپنا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے؟

ج :- زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق مروی ہے کہ جب نبی اکرم ﷺ نے انہیں پیغام نکاح بھیجا تو انہوں نے پیغام لانے والے سے کہا ''میں جب تک اپنے رب سے کوئی مشورہ نہ لے لوں کوئی کام نہیں کرتی، اوراس وقت اپنی نماز کی جگہ میں کھڑی ہوگئیں۔'' (مسلم)

س :- کیا نکاح کا پیغام دینے والے کی خامیوں کا تذکرہ غیبت کی ذیل میں نہیں آتا؟

ج :- نہیں..... جس شخص کو نکاح کا پیغام دیا جائے اسے پیغام دینے والے کے بارے میں بتانا غیبت نہیں۔ نبی اکرم ﷺ کے طرزِ عمل سے یہی ثابت ہے۔

س :- عربی میں مخطوبہ کسے کہتے ہیں؟

س :- جسے نکاح کا پیغام دیا جائے۔

ج :- کیا مخطوبہ کو دیکھنا جائز ہے؟

س :- جی ہاں ..... لیکن صرف ایک نظر۔

س:- نکاح سے قبل مخطوبہ کو دیکھنا فرض ہے، نفل یا مستحب؟

ج :- مستحب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا کسی کنواری لڑکی کو براہِ راست پیغامِ نکاح دیا جا سکتا ہے؟

ج :- بالکل نہیں...... پیغامِ نکاح ولی کے ذریعے دیا جانا چاہیے۔

س :- کیا بیوہ عورت کو براہِ راست پیغامِ نکاح دیا جا سکتا ہے؟

ج :- جی ہاں...... ام المومنین سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا (جو پہلے بیوہ تھیں) کے پاس رسول اللہ ﷺ کا پیغامِ نکاح براہِ راست دیا گیا، بعد میں ولی سے بات ہوئی، جب کہ ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پیغامِ نکاح جو کہ کنواری تھیں، ان کے والدین کو دیا گیا۔

س :- کیا مخطوبہ کی تصویر دیکھی جا سکتی ہے؟ بعض لوگ دیکھنے سے تصویر دیکھنے کا بھی جواز لیتے ہیں۔

ج :- نہیں...... کیونکہ جاندار تصویر تو بذاتِ خود اسلام میں حرام ہے۔ (بحوالہ مسلم و بخاری)

س :- اگر کسی نے کسی کو پیغام بھیجا ہو تو کیا اس کے قبول ہونے سے قبل اس کی تشہیر کی جا سکتی ہے؟

ج :- نہیں...... کیونکہ یہ علم نہیں کہ یہ کام ہوگا یا نہیں۔ نبی اکرم ﷺ نے جب ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے سامنے حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا پیغام بھیجنے کا ارادہ ظاہر کیا تو انہوں نے عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ بات

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تب تک پوشیدہ رکھی جب تک خود رسول اللہ ﷺ نے نہ بتا دی۔

کفو:

س :- کفو کسے کہتے ہیں؟

ج :- نکاح میں ذات، برادری، مال اور عمر وغیرہ میں برابری۔

س :- کیا اسلام میں ذات برادری کے کفو کی اہمیت ہے؟

ج :- جی نہیں ..... کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے خود اپنی پھوپھی زاد (زینب بنت جحش) کا نکاح اپنے آزاد کردہ غلام زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کیا تھا۔

س :- کیا اسلام میں مالی کفو کی اہمیت ہے؟

ج :- جی نہیں ..... ارشادِ نبوی ﷺ ہے کہ " عورتوں سے ان کے مال کے لیے نکاح نہ کیا کرو۔

س :- کیا عمر میں کفو ضروری ہے؟

ج :- نہیں ..... کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی عمر ام المومنین خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کے وقت پچیس سال اور ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔ جب کہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کے وقت آپ ﷺ کی عمر زیادہ اور ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عمر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نو سال تھی۔ البتہ رسول اللہ ﷺ نے ہم عمری کو بھی پسند فرمایا ہے۔ کیونکہ ایک صحابی نے نوجوانی میں عمر رسیدہ عورت سے نکاح کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: "تم نے اپنی ہم عمر عورت سے کیوں نہ نکاح کیا؟" (مسلم)

س :- اسلام میں مال، حسب نسب اور عمر کے کفو پر ترجیح کس کو ہے؟

ج :- دین کو...... ارشاد نبوی ﷺ ہے: "عورت سے نکاح چار چیزوں کے لیے کیا جاتا ہے، مال، حسن و جمال، خاندانی شرافت اور دینداری۔ تم دین کو اختیار کرو۔" (بخاری، مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحت نکاح کے لیے ضروری امور

لڑکی کی اجازت:-

س :- کیا عورت کی رضامندی کے بغیر نکاح درست ہوگا؟

ج :- نہیں۔

س :- زبردستی نکاح کردیئے جانے کی صورت میں اسلام نے عورت کو کیا حق دیا ہے؟

ج :- وہ نکاح فسخ کرواسکتی ہے۔ (بحوالہ صحیح بخاری)

س :- عورت سے اجازتِ نکاح لینے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :- فرمانِ نبوی ﷺ ہے: "بیوہ یا مطلقہ کا نکاح اس کا مشورہ لئے بغیر اور کنواری کا اجازت لئے بغیر نہ کیا جائے۔" (متفق علیہ)

س :- الفاظِ حدیث کے مطابق نکاح کی اجازت کون لے گا؟

ج :- " وَالْبِكْرُ يستاذ نها ابوها " اور کنواری سے اس کا باپ اذن لے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گا۔ (مسلم) والد نہ ہو تو دوسرا قریبی ولی۔

س :۔ کنواری اور بیوہ کی اجازت میں کیا فرق ہے؟

ج :۔" کنواری کا خاموش رہنا، رو دینا یا ہنس دینا اجازت سمجھا جائے گا، اور بیوہ کا بول کر توثیق کرنا۔ " (بخاری)

س :۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اپنی بیٹیوں سے اذن کن الفاظ میں لیا کرتے تھے؟

ج :۔ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بارے میں مذکور ہے کہ وہ اپنی بیٹی کے مخصوص کمرے میں جا کر فرماتے:

" فلاں شخص نے تمہارا ذکر کیا ہے۔ (بحوالہ فقہ عثمان رضی اللہ عنہ)......

یعنی کنایتاً بات کرتے اور اس شخص کے بارے تمام معلومات دے دیتے۔

ولی کی رضامندی:

س :۔ عورت کے نکاح میں اس کی اپنی رضامندی کے علاوہ اور کس کی رضامندی ضروری ہے؟

ج :۔ اس کے ولی کی۔

س :۔ کیا ولی کی رضامندی کے بغیر نکاح ہو جاتا ہے؟

ج :۔ نہیں۔

س :۔ عورت کا ولی کون ہوتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :۔اس کا باپ، بھائی، دادا، چچا وغیرہ۔

س :۔ کیا مرد کے نکاح میں بھی اس کے ولی کی رضامندی ضروری ہے؟

ج :۔جی نہیں۔

س :۔عورت کے نکاح میں ولی کی رضامندی کیوں ضروری ہے؟

ج :۔عورت پردے کی وجہ سے اپنے ہونے والے خاوند کے متعلق چھان بین نہیں کر سکتی۔ یہ کام ولی کرے گا جو مرد ہوتا ہے۔ چنانچہ اللہ نے عورت کو نسوانیت کی بناء پر اپنے ہونے والے خاوند کے متعلق لاعلمی کی وجہ سے مستقبل کے نقصانات سے بچانے کے لیے ولی کی رضامندی ضروری قرار دیا ہے۔

س :۔حدیث کے مطابق ولی کے بغیر نکاح کون سی عورت کرتی ہے؟

ج :۔بدکار عورت۔ (ابنِ ماجہ)

س :۔ولی کے بغیر کیے گئے نکاح کے بارے میں حدیث میں کیا ہے؟

ج :۔1: "لَا نِكَاحَ إِلَّا بِوَلِيٍّ."

"ولی کی اجازت کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔" (مسند احمد)

2: "جو عورت اپنے ولی کے بغیر نکاح کرے اس کا نکاح باطل ہے، باطل ہے، باطل ہے۔" (بخاری، مسلم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عادل گواہ:

س :- کیا گواہوں کے بغیر نکاح ہوجائے گا۔ حدیث میں گواہوں کے بغیر نکاح کے متعلق کیا ارشاد ہے؟

ج :- "دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔" (بیہقی)

"گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔" (ترمذی)

س :- نکاح میں گواہوں کا مقصد کیا ہے؟

ج :- نکاح کی تشہیر اور گناہ اور نکاح میں امتیاز نیز خاوند بیوی کے تحفظ اور اپنی نسل کی پرورش کا عہد برملا کرے۔

س :- گواہ کُل کتنے ہوں گے؟

ج :- چار......دو عورت کی طرف سے، دو مرد کی طرف سے۔

ایجاب وقبول:

س :- ایجاب وقبول سے مراد کیا ہے؟

ج :- دلہا دلہن کا ایک دوسرے کو بحیثیت خاوند اور بیوی کے قبول کرنا۔

س :- کیا ایجاب وقبول کے بغیر نکاح ہوجاتا ہے؟

ج :- نہیں۔

س :- ایجاب وقبول میں حکمت کیا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- گواہوں کے سامنے ذمہ داری اٹھانے کا اقرار اور اگر زبردستی ہو رہی ہو تو انکار کا موقع۔

س :- ایجاب وقبول کس کے سامنے ہوتا ہے؟

ج :- دلہا دلہن کی جانب سے دو دو عادل گواہوں کے سامنے۔

س :- کیا گواہوں کے سامنے ایجاب وقبول نہ کرنے اور تنہائی میں کر لینے سے بھی نکاح ہو جاتا ہے؟

ج :- نہیں۔

س :- کیا عورت گواہوں کے سامنے اپنی طرف سے ایجاب وقبول کرنے کا فریضہ کسی اور کو سونپ سکتی ہے؟

ج :- جی ہاں...... اپنے ولی کو۔

مہر:

س :- مہر کسے کہتے ہیں؟

ج :- بوقتِ نکاح عورت کو کچھ دینا۔

س :- کیا مہر کے بغیر بھی نکاح ہو سکتا ہے؟

ج :- نہیں...... نبی اکرم ﷺ نے ایسے تمام نکاح جن میں مہر نہیں دیا جاتا تھا، حرام قرار دیئے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- مہر کے لئے قرآن مجید میں کون کون سے الفاظ استعمال ہوئے ہیں؟

ج :- صداق ...... یعنی شوہر کی جانب سے خلوص اور محبت کی سچائی کی علامت۔

اجر ...... یعنی عورت سے فائدہ اٹھانے کا اجر۔

نحلہ ...... تحفہ، ہدیہ، عطیہ۔

س :- مہر کی ادائیگی کے لحاظ سے کون کون سی اقسام ہیں؟

ج :- مہر مؤجل اور مہر معجّل۔

س :- مہر مؤجل کسے کہتے ہیں؟

ج :- جس کی ادائیگی تاخیر سے ہو۔

س :- مہر معجّل کسے کہتے ہیں؟

ج :- جس کی ادائیگی فوری طور پر کردی جائے۔

س :- مہر کیا کیا چیز ہوسکتی ہے؟

ج :- ہر وہ چیز جس پر عورت رضا مند ہو جائے خواہ اس چیز کی مالیت ہو یا نہ ہو۔

س :- مہر کی کم از کم مقدار کیا ہے؟

ج :- کوئی بھی نہیں۔ ارشاد نبوی ﷺ ہے " ایک شخص مہر میں اپنی بیوی کو ایک مٹھی غلہ بھی دے دے اور وہ اس پر رضا مند ہو جائے تو نکاح جائز ہے۔ " (سنن ابوداؤد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ج :- نہیں۔

س :- مہر مقرر کرنے کا حق درحقیقت کس کا ہے؟

ج :- باہم عقدِ نکاح میں منسلک ہونے والے میاں اور بیوی کا۔ نکاح کے موقع پر عورت کا ولی مقرر کرے گا۔ لیکن اس کے لیے بھی عورت کی رضا مندی معلوم کرنا ضروری ہے۔

س :- کیا مہر کی مقدار عورت کو بتائے بغیر یا اس کی رضا مندی لیے بغیر بھی مقرر کی جا سکتی ہے؟

ج :- نہیں...... نبی اکرم ﷺ نکاح کے موقع پر عورتوں سے مہر کے متعلق بھی رضا مندی معلوم کیا کرتے تھے۔ ایک بار ایک عورت کا مہر ایک جوڑا جوتا مقرر ہوا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا " کیا تم دل و جان سے اس پر راضی ہو۔ " (احمد، ابنِ ماجہ، ترمذی)

س :- مہر میں عورت کی رضا مندی کیسے حاصل کی جائے؟

ج :- اس معاملہ میں لڑکی کا شرم و حیا سے سکوت کرنا رضا مندی کے لیے کافی نہیں۔ اس کا دلی منشا کسی طرح معلوم کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اس کی بے تکلف سہیلیوں یا جس سے وہ بے تکلف اپنی منشاء کا اظہار کر دے اس کے ذریعہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ (حاشیہ " بہشتی زیور از مفتی محمد شفیع)

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

ج :- نہیں۔

س :- مہر مقرر کرنے کا حق درحقیقت کس کا ہے؟

ج :- باہم عقدِ نکاح میں منسلک ہونے والے میاں اور بیوی کا۔ نکاح کے موقع پر عورت کا ولی مقرر کرے گا۔ لیکن اس کے لیے بھی عورت کی رضا مندی معلوم کرنا ضروری ہے۔

س :- کیا مہر کی مقدار عورت کو بتائے بغیر یا اس کی رضا مندی لیے بغیر بھی مقرر کی جا سکتی ہے؟

ج :- نہیں...... نبی اکرم ﷺ نکاح کے موقع پر عورتوں سے مہر کے متعلق بھی رضا مندی معلوم کیا کرتے تھے۔ ایک بار ایک عورت کا مہر ایک جوڑا جوتا مقرر ہوا، تو آپ ﷺ نے دریافت فرمایا " کیا تم دل و جان سے اس پر راضی ہو۔ " (احمد، ابنِ ماجہ، ترمذی)

س :- مہر میں عورت کی رضا مندی کیسے حاصل کی جائے؟

ج :- اس معاملہ میں لڑکی کا شرم و حیا سے سکوت کرنا رضا مندی کے لیے کافی نہیں۔ اس کا دلی منشا کسی طرح معلوم کرنا ضروری ہے۔ مثلاً اس کی بے تکلف سہیلیوں یا جس سے وہ بے تکلف اپنی منشاء کا اظہار کر دے اس کے ذریعہ معلوم کرنا ضروری ہے۔ (حاشیہ " بہشتی زیور از مفتی محمد شفیع)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- ہمارے معاشرے میں مہر کے کون کون سے غلط پہلو رائج ہیں؟

ج :- 1: بتیس روپے مہر کو شرعی سمجھ کر اس پر اصرار۔

2: مہر میں بڑی بڑی رقومات لکھوانا جو مرد دے ہی نہ سکے۔

3: مہر مؤجل (مہر غیر معجّل) لکھوا کر نہ دینے کی نیت رکھنا۔

4: یہ تصور کہ مہر صرف طلاق ہی کی صورت میں دیا جاتا ہے۔

5: مہر کی تعیّن کے لیے عورت کی رضامندی نہ لینا۔

6: عورت سے بلا ضرورت مہر معاف کروالینا۔

7: مہر عورت کو دینے کی بجائے، اس کے اولیاء کو دینا۔

8: مہر دینے میں ٹال مٹول سے کام لینا۔

س :- مہر کس کی ملکیت یا حق ہوتا ہے؟

ج :- یہ عورت کی ذاتی ملکیت ہے اس میں اس کے والدین، خاوند یا بچوں کا کوئی حق نہیں ہوتا، اِلّا یہ کہ وہ اپنی رضامندی سے انہیں دے دے۔

س :- کیا نکاح کے موقع پر (سسرال کی جانب) سے ملنے والے تحائف بھی مہر کا حصہ ہوتے ہیں؟

ج :- عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے اس ولی کے بارے میں جس نے ایک عورت کا نکاح کرتے وقت اس کے خاوند سے اپنے لئے کچھ لینے کی شرط عائد کی تھی،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فیصلہ کیا تھا کہ وہ چیز بھی عورت کے مہر میں شامل ہے۔ (فقہ عمر)

ارشادِ نبوی ﷺ بھی ہے۔ " عورت نکاح سے قبل جس مہر یا عطیہ لینے کے وعدے پر نکاح کرے وہ اسی کی ملکیت ہے۔ البتہ نکاح کے بعد جو کچھ دیا جائے گا وہ اسی کا ہے جسے دیا گیا"۔ یعنی عورت کے اولیاء کو نکاح سے قبل نکاح پر جو دیا گیا خواہ وہ نقدی ہو یا تحائف...... اگر عورت طلب کرے تو اسی کا ہے جیسے کہ اوپر گزر گیا۔ لیکن نکاح کے بعد جو کچھ دیا جائے وہ عورت کے اولیاء میں سے جسے دیا گیا اسی کا ہوتا ہے۔ اور ان چیزوں کی زیادہ حقدار وہ عورت ہے جو ان کی بیٹی یا بہن ہونے کی وجہ سے ان کے لئے باعث عزت ہوتی ہے۔

(بروایت احمد و اربعہ ماسوا ترمذی، بلوغ المرام حاشیہ از عبدالتواب ملتانی)

س :- کیا خاوند عورت سے مہر واپس لے سکتا ہے؟

ج :- نہیں نہ واپسی کی رغبت دلا سکتا ہے نہ مطالبہ کر سکتا ہے۔

س :- کیا عورت مہر معاف کر سکتی ہے؟

ج :- جی ہاں...... بشرطیکہ اس میں مرد کی رغبت یا خوف شامل نہ ہو مکمل اپنی خوشی اور رضا ہو۔

س :- نبی اکرم ﷺ کے عہد میں نکاح کے اخراجات میں مہر کی کیا حیثیت تھی؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- بنیادی خرچ یہی تھا۔ بارات پر تو خرچ ہی نہیں، صرف دو ہی خرچ ہوتے تھے۔ ولیمہ اور مہر ...... ولیمہ حیثیت کے مطابق صرف کھجوروں یا مشروب پر بھی کر لیا جاتا مگر مہر کے لئے صحابہ محنت مزدوری کر کے بھی رقم اکٹھی کرتے۔

س :- ہمارے یہاں مہر مؤجل کے بارے میں اکثر نہ دینے کی نیت ہوتی ہے۔ کیا یہ درست ہے؟

ج :- نہیں...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ” جس مرد نے کسی عورت سے کم یا زیادہ مہر پر نکاح کیا اور اس کے دل میں ادائیگی کا ارادہ نہیں تو اس نے اس عورت کو دھوکا دیا۔ پھر وہ مہر دیئے بغیر مر گیا تو اللہ کے حضور بھی مجرم کی حیثیت سے پیش ہوگا۔ “ (ترغیب وترتیب)

س :- مفلسی کی بناء پر مہر کے لئے رقم میسر نہ ہو تو حدیث و آثار کے مطابق کیا صورتیں اختیار کی جا سکتی ہیں؟

ج :- 1: مال کی بجائے کسی دوسری چیز یا شرط کو مہر قرار دے لینا۔

2: کسی سے قرض لے لینا۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مہر کے لئے ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی اکرم ﷺ کو قرض دیا تھا۔

3: مہر مؤجل کر لینا۔ مگر نکاح کے فوراً بعد اس کی ادائیگی کے لئے کمر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بستہ ہو جانا۔ نبی اکرم ﷺ ایسے صحابہ کو کسی فوری نفع کی امید والے کام پر لگا دیتے تھے۔

4: اپنی کوئی چیز فروخت کر کے رقم کا بندوبست کرنا۔ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے مہر کے لئے اپنی زرہ فروخت کی تھی۔

س :- کیا مرد کی رضا مندی کے بغیر، اس پر زبردستی کر کے باندھا گیا مہر درست ہوگا؟

ج :- نہیں ..... کیونکہ قرآنِ مجید میں **تَــرَاضَيْتُــمْ** " تمہاری رضا مندی " کہہ کر مرد اور عورت دونوں کی رضا مندی مہر کے لئے شرط قرار دی گئی ہے۔

س :- امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر کتنا تھا؟

ج :- ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر بارہ اوقیہ اور ایک نش چاندی یعنی سو درھم تھا۔ " (مسلم) قریباً ۱۳۱ تولے چاندی۔

س :- آج کے دور کے مطابق ۵۰۰ درہم کی مالیت کتنی بنتی ہے؟

ج :- اس دور میں ۵ درہم میں اچھی خاصی بکری آجاتی تھی۔ اسی لحاظ سے اندازہ کیا جاسکتا ہے، یا پھر ۱۳۱ تولے چاندی کی قیمت آج کے بھاؤ کے مطابق متعین کر لی جائے۔

س :- کیا مرد کی طرف سے کوئی اور بھی مہر ادا کر سکتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- جی ہاں ...... ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نبی اکرم ﷺ کی طرف سے نجاشی نے مہر دیا تھا۔

س :- ام المومنین صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا مہر کیا تھا؟

ج :- غلامی سے آزادی۔

س :- ۳۲ روپے مہر کی حیثیت کیا ہے؟

ج :- جب شریعت میں مقدار ہی متعین نہیں تو پھر ۳۲ روپے کو شرعی قرار دے کر اس پر اصرار کیسا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حرام اقسام نکاح

س :- نبی اکرم ﷺ نے جسے نکاحِ شغار کہا ہے، وہ کیا ہے؟

ج :- جسے ہمارے ہاں عرفاً ''بٹہ'' کہا جاتا ہے۔ (پنجابی میں وٹہ سٹہ) دو عورتیں ایک دوسرے کے بدلے میں نکاح کی جاتی ہیں اور مہر نہیں دیا جاتا۔

س :- کیا ولی کی اجازت کے بغیر نکاح درست ہوگا؟

ج :- نہیں ...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے ''ولی کے بغیر کیا گیا نکاح باطل ہے۔'' (بخاری)

س :- کیا لڑکی پر زبردستی کر کے کیا جانے والا نکاح ہو جائے گا؟

ج :- نہیں...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے ''جس نے اپنی بیٹی کا نکاح کیا اور اسے وہ رشتہ ناپسند تھا تو اس کا نکاح مردود 'نا قابلِ قبول' ہے۔ (ابوداؤد)

س :- کیا خفیہ طور پر کیا گیا نکاح درست ہوگا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- نہیں ...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے " ولی اور دو عادل گواہوں کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔ "

س :- کیا لومیرج اسلام میں جائز ہے؟

ج :- نہیں ...... ہمارے دین میں عشق حرام ہے۔

س :- کیا کورٹ میرج جائز ہے؟

ج :- نہیں ...... کیونکہ اس نکاح میں عورت کے ولی کی رضا مندی شامل نہیں ہوتی، نیز عدالت میں لڑکا اور لڑکی کو اپنے اپنے مذہب سے براءت کا اعلان کرنا ہوتا ہے۔ (بحوالہ پسند کی شادی، اسلام اور قانون)

س :- کیا ایسا نکاح جس میں مہر نہ دینے کی نیت ہو درست ہوگا؟

ج :- نہیں ...... کیونکہ نبی اکرم ﷺ کا فرمان ہے: " جس کا ارادہ مہر دینے کا نہ ہو وہ بغیر مہر دیئے مرگیا تو اللہ کے حضور زانی کی حیثیت سے پیش ہوگا۔ "

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عورت کی شرائط کا جواز

س :- کیا عورت نکاح کے وقت شرائط پیش کر سکتی ہے؟

ج :- جی ہاں۔

س :- کیا یہ شرط رکھی جا سکتی ہے کہ میں فلاں شہر میں رہوں گی، یا کسی دوسرے گھر میں نہ جاؤں گی، وغیرہ؟

ج :- عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عہد میں ایک عورت نے بوقتِ نکاح یہ شرط عائد کی تھی کہ خاوند اسے کہیں لے کر نہ جائے۔ بعد میں جھگڑا ہوا، مقدمہ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا تو آپ نے فرمایا کہ اس کی شرط پوری کی جائے۔ اس پر اس شخص نے کہا کہ اس طرح تو کوئی عورت اپنے شوہر سے علیحدہ ہونا چاہے گی تو ہو جائے گی۔ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ''مسلمان اپنی شرائط کے پابند ہیں۔ حقوق کی ادائیگی شرائط کے تابع ہے۔ (فقہ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا عورت کی جانب سے گھر داماد بننے کی شرط عائد کی جا سکتی ہے؟

ج :- جی ہاں ...... (مذکورہ بالا واقعہ سے یہی ظاہر ہوتا ہے)

س :- کیا مرد عورت سے بوقتِ نکاح طے کی گئی شرائط کی تکمیل میں بعد از نکاح حیل و حجت کرنے کا مجاز ہے؟

ج :- نہیں ...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "سب شرائط میں سے ان کا ادا کرنا تم پر زیادہ ضروری ہے جن کے سبب شرمگاہیں تم پر حلال ہوئیں۔"

(ترمذی، ابوداوٗد)

س :- کیا عورت اپنے سابقہ خاوند کے بچوں کی کفالت کا ذمہ لینے کی شرط عائد کر سکتی ہے؟

ج :- جی ہاں ...... سمرہ بن جندب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے والدان کی صِغر سنی میں وفات پا گئے۔ والدہ نے انصار میں پیغام دے کر یہ شرط عائد کی کہ شوہر میری اور سمرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دونوں کی کفالت کریں گے۔ مری بن شیبان نے منظور کیا اور نکاح ہو گیا۔" (سیر الصحابہ)

س :- ناجائز شرائط کون سی ہیں؟

ج :- 1: سوکن کی طلاق کا مطالبہ۔

2: قطع رحمی پر اکسانا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

3: حقِ زوجیت اور اطاعت سے انکار۔

س :- کیا مرد بھی نکاح کے وقت شرائط پیش کر سکتا ہے؟

ج :- جی ہاں۔

س :- کیا وجہ ہے کہ احادیث میں عورت کی جانب سے تو مرد کے لئے بوقتِ نکاح شرائط پیش کرنے کا تذکرہ ملتا ہے لیکن مرد کا نہیں؟

ج :- شرعاً مرد بیوی کی اطاعت کا پابند نہیں۔ لہٰذا اپنے مخصوص مطالبات کی شرائط بوقتِ نکاح پیش کرنے کی سہولت بیوی کے لیے رکھی گئی ہے، مگر بیوی ہر حالت میں مرد کے تمام احکامات میں مرد کی اطاعت کی (سوائے اللہ کی نافرمانی) شرعاً پابند ہے۔ لہٰذا مرد کو قبل از نکاح شرائط پیش کرنے کی ضرورت ہی نہیں پڑتی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسنون رسوماتِ نکاح

س :- نکاح کی مسنون رسومات کیا ہیں؟

ج :-1: دلہن کو سنوارنا۔ 2: شربت یا کوئی میٹھی چیز پلانا۔3: دف بجانا۔ 4: کمسن بچیوں کا اشعار پڑھنا۔5: نکاح کی مبارکباد دینا۔ 6: دلہا کو دودھ پلانا۔ 7: رخصتی کے وقت دلہن کے ساتھ میکے سے کسی خاتون کو بھیجنا۔ 8: دلہن کو لینے کے لئے سسرال سے عورتوں کا آنا۔

س :-ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو نکاح کے لیے کون سا مہینہ پسند تھا؟

ج :-ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں: ” مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے شوال میں نکاح کیا، شوال میں رخصتی ہوئی۔ وہ پسند کرتی تھیں کہ ان ی رشتہ دار خواتین کی رخصتی بھی شوال میں ہو“ (ترمذی، حسن صحیح)

س :- کس زوجہ محترمہ کی رخصتی کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کو دودھ پلایا گیا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے موقع پر۔

س :- دودھ پلاتے ہوئے سالیوں کی بہنوئی سے چھیڑ چھاڑ، ہنسی مذاق کیسا ہے؟

ج :- قطعاً غلط ہے...... بہنوئی نامحرم ہوتا ہے۔ اس سے ہنسی مذاق درست نہیں۔

س :- ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی رخصتی کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کو دودھ پلانے کا واقعہ حدیث میں کس طرح مذکور ہے۔

ج :- رسول اللہ ﷺ ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر آئے تو کسی نے دودھ دیا۔ تھوڑا سا نوش فرما کر باقی آپ ﷺ نے عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے دیا، انہوں نے شرم سے سر جھکا لیا۔ پھر اسماء بنتِ یزید رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سمجھانے پر شرماتے شرماتے دودھ لے لیا اور ایک گھونٹ پی کر رکھ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا " سہیلیوں کو دے دو (تب ابھی پردے کا حکم نازل نہیں ہوا تھا)۔ انہوں نے عرض کیا: "یارسول اللہ! اس وقت بھوک نہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا: " جھوٹ نہ بولو! آدمی کا ایک ایک جھوٹ لکھا جاتا ہے۔ " (مسند احمد)

س :- دلہن کے ساتھ میکے سے کسی رشتہ دار خاتون کو سسرال جانا چاہیے۔ یہ کس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح پر اسماء بنتِ عمیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا ساتھ گئی تھیں۔ (بحوالہ تذکارِ صحابیاتؓ)

س :- دلہن کو لانے کے لیے سسرالی خواتین کو بھی آنا چاہیے، یہ کس حدیث سے ظاہر ہوتا ہے؟

ج :- ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لینے انصاری خواتین نبی اکرم ﷺ کے ہمراہ آئی تھیں۔

س :- نکاح کے موقع پر کن الفاظ میں مبارکباد دینی چاہیے۔

ج :- " بَارَکَ اللّٰهُ لَکَ وَ بَارَکَ عَلَيْکُمَا وَ جَمَعَ بَيْنَکُمَا فِي خَيْر. "

" اللہ تمہیں اور تم دونوں کو بھلائی عطا فرمائے اور تمہارے درمیان خیر و برکت پیدا کرے۔ "

ولیمہ:

س :- ولیمے کے بارے میں کیا فرمانِ نبوی ﷺ ہے؟

ج :- " ولیمہ کرو خواہ ایک بکری سے ہی کیوں نہ ہو۔ " (متفق علیہ)

س :- کیا ولیمے کے بغیر نکاح ہوسکتا ہے؟

ج :- نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- نبی اکرم ﷺ کے ولیموں میں کھانے کو کیا تھا؟

ج :- بعض ولیموں میں دو مد جو (ایک سیر چھ چھٹانک) بخاری۔ صفیہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ولیمہ میں حیس کا (کھجور، پنیر اور گھی کا مرکب) ولیمہ تھا۔

س :- کیا ولیمہ عبادت ہے۔

ج :- جی ہاں ..... ہر کام جسے کرنے کا حکم ہے وہ کرنا عبادت ہے۔

س :- ولیمہ کیسی عبادت ہے، سنت، فرض یا نفل؟

ج :- سنت مؤکدہ ..... کیونکہ نبی اکرم ﷺ نے سفر و حضر میں کبھی ولیمہ ترک نہیں فرمایا لہذا یہ سنتِ مؤکدہ ہے۔

س :- کیا ولیمے میں احباب بھی کچھ پکا کر لا سکتے ہیں؟

ج :- جی ہاں ..... کیونکہ نبی اکرم ﷺ کے ام المومنین صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کا ولیمہ ایسے ہی ہوا تھا۔ (مسلم)

س :- فاطمۃ الزھراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ولیمے میں کیا تھا؟

ج :- چار یا پانچ مد جو ...... اور اونٹ کا گوشت۔ (طبرانی)

س :- نبی اکرم ﷺ کے سب سے زیادہ اہتمام والے ولیمے میں کیا کھانا تھا؟

ج :- انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: "میں نے نبی اکرم ﷺ کو کسی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیوی کا اتنا بڑا ولیمہ کرتے نہیں دیکھا جتنا آپ ﷺ نے زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے نکاح کے بعد کیا، پوری ایک بکری کا ولیمہ تھا۔ " (بخاری)

س :- کیا ولیمہ صرف پانی پر بھی ہو سکتا ہے؟

ج :- جی ہاں! ام اسید رضی اللہ عنہا کے ولیمہ میں صرف رات کو پانی میں بھگو کر رکھی گئی کھجوروں کا مشروب ہی تھا۔ مدعو رسول اللہ ﷺ تھے۔ (بخاری)

س :- بدترین ولیمہ کون سا ہے؟

ج :- جس میں پیٹ بھرے بلائے جائیں اور بھوکے روکے جائیں۔

(نیل الاوطار)

س :- بعض لوگ دلہن کو گھر لانے سے قبل ولیمہ کرتے ہیں کیا درست ہے؟

ج :- ولیمہ بیویوں کو گھر لانے کے بعد کرنا مسنون ہے۔ (فتح الباری)

س :- ولیمہ کتنے دن ہو سکتا ہے؟

ج :- ولیمہ کا دن غیر متعیّن ہے۔ ایک دن بھی ہو سکتا ہے اور کئی دن بھی۔

(بخاری)

س :- وہ کون سی ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں جن کی دعوتِ ولیمہ تین دن تک جاری رہی؟

ج :- ام المومنین صفیہ بنتِ حی رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ (ابو یعلی بسند حسن)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کس صورت میں ولیمے کا کئی دن تک جاری رہنا مکروہ ہے؟

ج :- جب مقصد نمود و نمائش اور فخر و تکبر کا اظہار ہو۔

س :- دعوتِ ولیمہ کی قبولیت کے بارے میں کن الفاظ میں تاکید ہے؟

ج :- "جس کسی کو دعوتِ ولیمہ دی جائے تو اسے چاہیے کہ دعوت قبول کرے اور آئے۔" (بخاری، مسلم)

نیز ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "مجھے اگر بکری کے کھر کی بھی دعوت دی جائے تو بھی میں قبول کروں گا۔" (بخاری)

س :- اگر ولیمہ کے دن مدعو شخص روزے سے ہو تو کیا کرے؟

ج :- شرکت کرے، کھانا نہ کھائے اور دعا کرے۔ عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ولید بن مغیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعوت دی تو فرمایا: "میں روزے سے ہوں مگر میں نے چاہا کہ شرکت کروں اور دعا کروں۔" (کنز العمال)

تفریح:

س :- نکاح میں کیسی تفریح کا جواز ہے؟

ج :- جو لہو و لعب سے پاک ہو۔

س :- حدیث میں نکاح کے وقت کس تفریح کی بطورِ خاص اجازت ہے؟

ج :- دف بجانے اور اشعار پڑھنے کی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا دف پر قیاس کر کے ڈھولکی باجے وغیرہ اور موسیقی بھی بجائی جا سکتی ہے؟

ج :- جی نہیں ...... کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے دف کے علاوہ ہر قسم کی موسیقی کی ممانعت کی ہے۔

س :- دف کیا ہوتی ہے؟

ج :- لوہے کی ایک بجنے والی چیز جس کے صرف ایک طرف چمڑا لگا ہوتا ہے۔ دوسری طرف سے خالی ہوتی ہے۔

س :- کیا دف بجانے کے ساتھ اشعار بھی پڑھے جا سکتے ہیں؟

ج :- کمسن بچیاں ہوں جن پر ابھی پردہ فرض نہ ہو۔ (بخاری، ص ۷۷۳، ج ۲) کی حدیث سے یہی پتا چلتا ہے۔

س :- نکاح کے موقع پر پڑھے جانے والے کون سے اشعار درست ہیں؟

ج :- جو فحاشی اور شرک سے پاک ہوں۔

س :- اشعار پڑھنے والی لڑکیوں کے لیے کیا احتیاط ضروری ہے؟

ج :- 1: فحاشی اور شرک سے پاک اشعار پڑھیں۔ 2: کمسن ہوں۔
3: گردن ہلا ہلا کر گلوکاراؤں کی طرح نہ پڑھیں۔

ایک تقریب میں عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کسی کو گردن ہلا ہلا کر گاتے دیکھا تو کہا: "اف یہ شیطان ہے، اسے نکالو، اسے نکالو۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- نبی اکرم ﷺ کے عہد میں دلہن کے سسرال جاتے ہوئے اشعار پڑھنے کا رواج تھا۔ یہ اشعار پڑھنے والے دلہن کی طرف سے بھیجے جاتے تھے یا دلہا کی طرف سے آتے تھے؟

ج :- دلہن کے میکے کی طرف سے..... ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک لڑکی کی شادی کی تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا "کیا آپ نے دلہن کی رخصتی کے وقت کسی خوبصورت آواز والے کو ساتھ نہیں بھیجا جو ترانہ پڑھتا۔" (مشکوٰۃ)

س :- نبی اکرم ﷺ کے عہد میں انصار دلہن کے سسرال جاتے ہوئے کیا اشعار پڑھتے تھے؟

ج :- "اَتَیْنَاکُمْ اَتَیْنَاکُمْ فَحَیَّانَا وَحَیَّاکُمْ ."

بناؤ سنگھار:

س :- نکاح کے موقع پر بناؤ سنگھار کرنا کیسا ہے؟

ج :- دلہن کا سنگھار مستحب ہے۔

س :- ام المومنین صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا نکاح سفر میں ہوا تھا، ان کا بناؤ سنگھار کس نے کیا تھا؟

ج :- ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا سنگھار کس نے کیا تھا؟

ج :- ام رومان رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے۔

س :- دلہن کا سنگھار کس وقت کرنا مسنون ہے۔ رخصتی سے قبل یا سسرال جا کر؟

ج :- رخصتی سے قبل۔

س :- کس طرح کا سنگھار کرنا جائز ہے؟

ج :- جس میں چہرے کی اصل رنگت یا ہیئت نہ بدل جائے۔

س :- کیا نکاح کے موقع پر خاوند کے لیے غیر شرعی سنگھار کیا جا سکتا ہے؟

ج :- نہیں ... ایک انصاریہ نے نبی اکرم ﷺ سے کہا: " میری ایک بیٹی ہے، جس کے بال چیچک کی وجہ سے اتر گئے ہیں، اب وہ دلہن بن رہی ہے تو کیا میں مصنوعی بال جوڑ دوں؟

آپ ﷺ نے فرمایا: " اللہ نے بال جوڑنے اور جڑوانے والی پر لعنت کی ہے۔ " (متفق علیہ)

س :- کیا دلہن پلکنگ، تھریڈنگ یا چہرے کی پلیچ کر سکتی ہے؟

ج :- نہیں ..... ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے موقوفاً مروی ہے۔ " اللہ تعالیٰ کی ان عورتوں پر لعنت ہے جو حسن کے لیے گودتی اور گودواتی ہیں، بال نوچتی اور نچواتی ہیں اور اپنے دانتوں کے درمیان جھری بنواتی ہیں،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسی طرح اللہ کی تخلیق بدلتی ہیں۔" (فقہ ابنِ مسعودؓ)

س :- کیا دلہن نیل پالش لگا سکتی ہے؟

ج :- نہیں! نیل پالش سے وضو نہیں ہوتا۔ اگر اس کی وجہ سے نماز قضا نہ کرے اور ہر نماز کے لیے نیل پالش اتارنے کا اہتمام کر لے تو درست ہے۔

س :- کیا دلہن ناخن لمبے کر سکتی ہے؟

ج :- نہیں! نبی اکرم ﷺ نے ناخن کاٹنے کا حکم دیا ہے۔ نیز آپ ﷺ نے ناخن کاٹنے کی مدت زیادہ سے زیادہ چالیس دن مقرر کی ہے۔

(ترمذی)

س :- کیا دلہن اور شادی میں شریک خواتین جوڑا کر سکتی ہیں یا بالوں میں ایسے کلپ، پونیاں وغیرہ باندھ سکتی ہیں جو جوڑے کی طرح سر کو اونچا کر دیں؟

ج :- نہیں...... کیونکہ حدیث میں دوزخیوں کی صفات میں ارشاد ہے: "وہ عورتیں جو بظاہر لباس پہنے ہوتی ہیں مگر عریاں ہوتی ہیں، کندھے ہلا ہلا کر مٹک مٹک کر چلتی ہیں ان کے سر بختی اونٹوں کی مانند (اونچے) ہوتے ہیں جنت میں جائیں گی نہ اس کی خوشبو پائیں گی۔ (مسلم)

س :- شادی میں شریک خواتین کے لیے کون کون سا سنگھار درست ہے؟

ج :- ہر وہ سنگھار جو دلہن کے لیے درست نہیں وہ دوسری خواتین کے لیے بھی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درست نہیں۔

س :- بنی سنوری خواتین کا نامحرم مردوں کے سامنے آنا یا دلہن کو لا بٹھانا کیسا ہے؟

ج :- حدیثِ نبوی ﷺ ہے: "اللہ سے بڑھ کر کوئی غیرت مند نہیں اور اسی لیے اس نے بے حیائی کے تمام کام حرام کیے ہیں۔" (بخاری، کتاب النکاح) لہذا یہ غلط ہے۔

س :- سسرال میں رخصتی کے بعد سسرالی مرد بھی دلہن دیکھتے ہیں، کیا یہ درست ہے؟

ج :- نہیں...... نبی اکرم ﷺ نے ایک بار ارشاد فرمایا:

"عورتوں کے پاس مت جایا کرو۔" ایک انصاری نے پوچھا: یارسول اللہ ﷺ خاوند کے مرد رشتہ داروں کے بارے میں کیا خیال ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: "وہ تو موت ہیں۔"

س :- سنگھار کے ساتھ اپنے شوہر کے علاوہ افراد کے سامنے آنے والی عورتوں کی کیا مثال حدیث میں دی گئی ہے؟

ج :- "جیسے قیامت کے دن کا اندھیرا کہ اس میں روشنی بالکل نہیں۔"

(ترمذی)

س :- غیر شرعی بناؤ سنگھار کرنے والی خواتین کے متعلق صحابیات کا کیا طرزِ عمل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا؟

ج :۔انہیں سختی سے منع کرتیں۔ ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر میں ایک لڑکی گھنگرو پہنے داخل ہوئی تو فرمایا: " گھنگرو پہنے ہوئے وہ میرے پاس نہ آئے۔ "

رسول اللہ ﷺ فرمایا ہے کہ جس گھر میں اس قسم کی آوازیں آتی ہیں وہاں فرشتے نہیں آتے۔ (سیر الصحابہ، مسند احمد)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

غیر مسنون رسوماتِ نکاح

س :- کیا مسنون رسومات کے علاوہ دیگر رسومات بھی کی جاسکتی ہیں؟

ج :- صحابہ اسے ناپسند کرتے تھے۔ عقیل بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح کے اگلے دن احباب نے عرب کے قدیم دستور کے مطابق ان الفاظ میں مبارکباد دی: "**یا لرفاء والبنین.**" اردو محاورے میں "دودھوں نہاؤ پوتوں پھلو"

ان الفاظ میں بظاہر کوئی قباحت نہیں تھی، لیکن مسنون طریقہ موجود تھا لہٰذا عقیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا "یہ نہ کہو" بلکہ "**بارک اللہ لکم و بارک علیکم**" کہو۔ ہمیں اسی کا حکم ہے۔"

(استیعاب، سیر الصحابہ)

س :- نکاح کے موقع پر غیر مسنون رسومات کرنا کیسا ہے؟ خصوصاً مہندی، تیل جیسی رسمیں جو ہندوؤں سے مسلمانوں میں آئی ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- حضرت عبداللہ بن قرط رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات بارات میں دیکھا کہ دلہن کے آگے جگہ جگہ آگ جل رہی ہے، تو انہوں نے کوڑے کے ساتھ باراتیوں کو پیٹا (وہ گورنر تھے)۔ صبح منبر پر بیٹھے اور کہا:

"اللہ تمہاری رات والی دلہن اور باراتیوں پر لعنت کرے۔ ان لوگوں نے کئی جگہ آگ جلا رکھی تھی اور کافروں کے ساتھ مشابہت اختیار کر رکھی تھی۔ اور اللہ کافروں کا نور بجھانے والا ہے۔" (الاصابہ، حیاۃ الصحابہ)

س :- مہندی کی رسم میں کیا کیا قباحتیں ہیں؟

ج :- 1: محرم و نامحرم کی تمیز ختم کر دینا۔ 2: گانا بجانا اس میں ہندوؤں سے مشابہت ہے۔ 3: فضول خرچی۔ 4: بے پردگی وغیرہ

س :- نکاح کے موقع پر بہت سے اوہام کے پیشِ نظر ٹوٹکے کیے جاتے ہیں، کیا یہ درست ہیں؟

ج :- نہیں...... ام المومنین عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے: "رسول اللہ ﷺ ٹوٹکے سخت ناپسند کرتے تھے۔" (اسد الغابہ)

س :- نکاح کے موقع پر دلہا کے دوست بھی دلہن کے گھر داخل ہو جاتے ہیں کیا یہ درست ہے؟

ج :- نہیں...... وہ سب نامحرم ہوتے ہیں۔ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح ہوا تو انہوں نے دلہن کے گھر میں داخل ہوتے وقت خود کہہ کر دوست واپس بھیج دیئے تھے۔ (بحوالہ حیاۃ الصحابہ)

س :- دلہا اور دلہن کو نکاح کے موقع پر اکٹھا بٹھا کر پاس نامحرم عورتیں بیٹھ جاتی ہیں کیا یہ درست ہے؟

ج :- نہیں ..... دلہا ان سب کے لیے نامحرم ہوتا ہے۔ نامحرم کے پاس بناؤ سنگھار کے ساتھ بلا ضرورت بیٹھنے کی اجازت نہیں۔

س :- نکاح کے موقع پر بے تحاشہ لائٹنگ کا کوئی جواز ہے؟

ج :- قطعاً نہیں.. یہ اسراف ہے۔ عبداللہ بن قرط رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک رات شادی پر جگہ جگہ آگ جلتی دیکھ کر باراتیوں کو کوڑے مارے تھے۔

س :- نکاح کے موقع پر رائج غیر مسنون رسومات کی مثالیں دیجئے؟

ج :- مہندی، تیل، جوتا چھپائی، سالیوں کا بہنوئی سے ہنسی مذاق، نامحرموں کا دلہن دیکھنا، منہ دکھائی کی رسم، مووی اور تصاویر بنانا وغیرہ۔

س :- مووی کی رسم میں کیا قباحتیں ہیں؟

ج :- 1: اسلام میں جاندار کی تصویر حرام ہے۔ 2: نامحرم افراد عورتوں کی تصاویر لیتے ہیں۔ 3: یہی تصاویر دھلنے کے لیے نامحرموں کے پاس جاتی ہیں۔ 4: بعد میں بھی اکثر نامحرم ہی اسے دیکھتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- نکاح کے موقع پر دلہا دلہن کو دیئے جانے والے تحائف کی نمائش کی حیثیت کیا ہے؟

ج :- اسلام میں نمود و نمائش کی ممانعت ہے۔

س :- کیا بری اسلام میں جائز ہے؟

ج :- احادیث میں نکاح کے موقع پر سسرال والوں کی طرف سے دلہن اور اس کے اولیاء کے لیے تحائف کا تذکرہ ملتا ہے، مگر اسے باقاعدہ رسم کی حیثیت دے کر اس پر اپنی استطاعت سے زیادہ خرچ کرنا اور نمائش کرنا درست نہیں۔

س :- کیا اسلام میں بارات کا کوئی تصور ہے؟

ج :- بہت بڑی بارات کا کہیں تذکرہ نہیں ملتا۔ قرونِ اولٰی میں دلہن کو لینے دلہا کے ساتھ چند ایک عورتیں جایا کرتی تھیں۔ اور وہ بھی تمام شرعی تقاضوں پردہ وغیرہ کو ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے۔

س :- نکاح کے موقع پر بینڈ باجے لے کر جانے کی اسلام میں کیا حیثیت ہے؟

ج :- اسلام میں ہر قسم کی موسیقی حرام ہے۔ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "اس امت کے لوگوں پر زمین میں دھنسانے، شکلیں مسخ ہونے اور پتھروں کی بارش کا عذاب آئے گا۔" کسی نے پوچھا "یا رسول اللہ ﷺ یہ کب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوگا "..... فرمایا " جب گلوکارائیں اور آلاتِ موسیقی عام ہو جائیں گے۔ " (ترمذی)

س :- کیا نکاح میں تمام رشتہ داروں کو بلانا ضروری ہے؟

ج :- نہیں! صحابہ تو بعض اوقات نبی اکرم ﷺ کو بھی نہیں بلاتے تھے۔ عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں چلتے چلتے نکاح کر دیا کرتے تھے۔

(فقہِ عمرؓ)

س :- کیا نبی اکرم ﷺ کی بیٹیوں کی شادیوں کے موقع پر مہمان اکٹھے ہوئے تھے۔

ج :- نہیں۔

س :- کیا دلہا کو سونے کی انگوٹھی پہنانا درست ہے؟

ج :- نہیں..... ارشادِ نبوی ﷺ ہے " تم میں سے کوئی شخص آگ کے انگارے ہاتھ میں لینا چاہتا ہے تو وہ سونے کی انگوٹھی پہن لے۔

س :- کیا مسہری سجانا درست ہے؟

ج :- نہیں..... عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر شادی کی دعوت پر ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا گیا۔ انہوں نے وہاں پر دلہا کے کمرے کو پردوں سے سجا پایا تو استفسار کیا۔ ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بتایا ہمیں عورتوں نے ایسا کرنے پر مجبور کر دیا تھا۔ ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: "مجھے کسی دوسرے شخص سے ایسا کام کرنے کا خدشہ ہوسکتا تھا، لیکن آپ سے یہ توقع نہیں تھی۔ واللہ! میں آپ کا کھانا نہیں کھاؤں گا۔ یہ کہہ کر کھانا کھائے بغیر پلٹ گئے۔ (بخاری اور دیگر متفرق کتب احادیث)

جہیز:

س :- جہیز کا لفظی مفہوم کیا ہے؟

ج :- سامان تیار کرنا خواہ دلہن کے لیے ہو، کسی مسافر کے لیے، یا میت کے لیے۔ سورۃ یوسف میں جہیز کا لفظ مسافر کے سامان کے لیے آیا ہے۔

س :- جہیز کے معروف معنی کیا ہیں؟

ج :- وہ سامان جو نکاح کے وقت دلہن کو اس کے والدین دیتے ہیں۔

س :- کیا کتب احادیث میں نکاح کے دیگر متعلقات کے ہمراہ جہیز کا بھی ذکر ملتا ہے؟

ج :- جی نہیں۔

س :- مروجہ جہیز کی اول حیثیت کیا ہے؟

ج :- صرف ایک رسم کی جو ہندوانہ معاشرت سے مسلمانوں میں آ گئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- ہندوؤں میں جہیز کی رسم کیوں ہے؟

ج :- وہ لڑکیوں کو حقِ وراثت سے محروم رکھتے ہیں اور اپنی طرف سے یوں اس کی تلافی کرتے ہیں۔

س :- شادی کے موقع پر جہیز کی بجائے وہ کون سی مالی، مدات ہیں جو عورت کا حق ہوتی ہیں؟

ج :- سسرال کی طرف سے آنے والے تمام تحائف خواہ عورت کو ملے ہوں یا اس کے اقارب کو اور مہر۔

س :- عورت کی جملہ ضروریاتِ زندگی (جہیز) کی فراہمی کس کے ذمہ ہے؟

ج :- مرد کے۔

س :- کیا حق مہر مرد کی جانب سے عورت کے جہیز (ضروریاتِ زندگی) کا بدل ہے؟

ج :- ''حق مہر جہیز کا بدل نہیں ہوسکتا، کیونکہ وہ صرف ایک عطیہ ہے جیسا کہ قرآنِ مجید میں اس کا نام نحلہ (عطیہ) لیا گیا ہے۔ وہ خالصتاً بیوی کی ملکیت ہے۔ اور خاوند پر (اس کے علاوہ بھی) اس کا حق ہے۔''

(احوال الشخصیہ ...... ابوزہرہ مصری)

س :- کیا مرد کے لیے ضروری ہے کہ وہ نکاح کے وقت ہی عورت کو نیا جہیز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(گھریلو سامان) مہیا کرے۔

ج :- نہیں...... عہدِ صحابہ و رسالت میں اس کی تاکید نہیں ملتی۔ البتہ نان ونفقہ، جائے سکونت دینا ضروری ہیں۔ خواہ یہ چیزیں (یعنی سکونت اور گھریلو سامان) پرانا ہی کیوں نہ ہو۔

س :- کیا نبی اکرم ﷺ کی کسی بیوی کو اپنے والدین کی جانب سے جہیز ملا؟

ج :- جی نہیں۔

س :- نکاح کے بعد امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کو جہیز (اشیائے ضرورت) کس نے دیا تھا؟

ج :- نبی اکرم ﷺ نے۔

س :- نبی اکرم ﷺ نے ام المومنین اُمِ سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نکاح کے بعد کیا جہیز (گھریلو سامان) دیا تھا؟

ج :- خرمے کی چھال سے بھرا ہوا چرمی تکیہ، دو مشکیزے اور دو چکیاں۔

(تذکار صحابیات)

س :- فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو جہیز کس نے دیا تھا؟

ج :- علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے...... وہ زرہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ملکیت تھی جسے بیچ کر گھریلو سامان خریدا گیا تھا۔ (حیاۃ الصحابہؓ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- جہیزِ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی مشہور اصطلاح کی اصل حیثیت کیا ہے؟

ج :- وہ سامان علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زرہ کی قیمت سے خریدا گیا تھا۔ البتہ خریدنے کا انتظام رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا کیونکہ وہ علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ولی اور ان کے بڑے تھے۔ اگر بیٹیوں کو جہیز دینا مشروع ہوتا تو سب بناتِ مطہراتؓ کو دیا جاتا اور امہات المؤمنین بھی جہیز لے کر آتیں۔

س :- کیا مرد عورت کو جہیز لانے پر مجبور کر سکتا ہے؟

ج :- درست یہی ہے کہ خاوند بیوی کے باپ سے کسی چیز کا مطالبہ نہ کرے کیونکہ نکاح میں مال مقصود نہیں۔ (فتاویٰ عالمگیری)

یہ کہ نکاح کے بعد مرد عورت کو سامانِ ضرورت مہیا کرے جیسے رسول اللہ ﷺ نے ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اور علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو مہیا کیا۔

س :- اگر مہر بہت زیادہ مقدار میں رکھ کر خاوند اسے ہی جہیز سمجھے تو پھر؟

ج :- " اگر کوئی آدمی ایک ہزار مہر پر نکاح کرے اور عرفاً اتنا مہر ایک بڑے جہیز کے مقابلے میں ہو مگر وہ عورت ایسا نہ کرے (یعنی جہیز نہ لائے) تو بھی خاوند کو اس سے جہیز کے مطالبے کا حق نہیں۔" (فقہ علیؓ، مذاہب الاربعہ)

س :- بھاری جہیز کے لالچ میں عورت سے نکاح کرنا کیسا ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ”عورتوں سے ان کے اموال کے لیے نکاح نہ کرو۔“ (محلّی، ابن حزم)

س :- مروجہ جہیز کے کون کون سے پہلو غیر شرعی ہیں؟

ج :- 1: نمود و نمائش۔ 2: حیثیت سے بڑھ کر خرچ کے لیے مقروض ہو جانا۔ 3: جہیز دینے کے بعد عموماً عورتیں حقِ وراثت سے محروم ہو جاتی ہیں۔ حالانکہ اس سے وراثت کا حق ختم نہیں ہوتا۔ 4: اگر چہ جہیز کے ساتھ وراثت بھی دی جائے تو پھر لڑکوں اور لڑکیوں میں برابری نہیں رہتی، حالانکہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ”اللہ سے ڈرو اور اولاد میں برابری کیا کرو۔“ (متفق علیہ)۔ زندگی میں جو چیز اولاد کو دی جائے اس میں برابری ضروری ہے خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں۔ 5: عورت کے والدین پر ناروا بوجھ ہے، حالانکہ ارشادِ نبوی ﷺ ہے: ”بہترین نکاح وہ ہے جو کم خرچ ہو۔“

تلک:

س :- تلک کسے کہتے ہیں؟

ج :- عورت کے ورثاء کا عورت کے خاوند سے، عورت کے بدلے رقم طلب کرنا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا تلک کی رسم جائز ہے؟

ج :- جی نہیں ...... یہ عورت کی فروخت کی ایک صورت ہے، جو کہ حرام ہے۔

س :- مہر اور تلک میں کیا فرق ہے؟

ج :- مہر عورت کی ملکیت اور حق ہوتا ہے، اس کی ادائیگی فرض ہے۔ مگر تلک عورت کے ورثاء کو ملتا ہے، یہ حرام ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح میں شامل افراد کے فرائض

س :- تقریبِ نکاح کی دعوت یا دعوتِ ولیمہ، کس صورت میں قبول کرنا واجب ہے؟

ج :- جب داعی کی نیت صرف اللہ کی رضا کا حصول ہو۔ بصورتِ دیگر شرکت ضروری نہیں۔

س :- کس شادی اور دعوتِ ولیمہ میں شرکت کی ممانعت ہے؟

ج :- حدیثِ نبوی ﷺ ہے (نمود و نمائش کی غرض سے) باہم مقابلہ کرکے کھانا کھلانے والوں کی دعوت قبول نہ کی جائے، نہ ان کا کھانا کھایا جائے۔" (مشکوٰۃ، سنن ابی داوٗد)

س :- اگر تقریبِ نکاح یا دعوتِ ولیمہ کرنے والے کی کمائی حرام ہو تو کیا کیا جائے؟

ج :- جن کی کمائی کا غالب حصہ حرام کمائی کا ہو، ان کی دعوت قبول نہ کی جائے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بصورتِ دیگر جواز ہے۔ (امام نووی)

س :- اگر نکاح یا دعوتِ ولیمہ میں غیر شرعی امور ہوں تو شامل ہو سکتے ہیں یا نہیں؟

ج :- شادی اور ولیمہ میں "منکرات" کی موجودگی میں اس کے لیے شرکت جائز ہے جو روک سکے ورنہ نہیں۔ (امام نووی)

س :- صحابہ کرام ولیمہ میں غیر شرعی کام ہوتے دیکھ کر کیا کرتے؟

ج :- واپس پلٹ آتے یا انہیں ختم کرواتے۔

س :- تقریبِ نکاح اور دعوتِ ولیمہ میں غیر شرعی امور دیکھ کر ابنِ عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا طریقہ کیا تھا؟

ج :- ایک شادی میں آرائشی پردے آراستہ دیکھے تو فرمایا: "کعبہ کو اپنے گھر میں کب سے لا بسایا ہے۔ پھر اپنے ساتھی صحابہ سے فرمایا:- جس کے سامنے جو پردہ ہے وہ اسے پھاڑ کر باریک ٹکڑے کر دے۔" (فتح الباری)

س :- اگر تقریبِ نکاح یا دعوتِ ولیمہ میں گانا بجانا ہو تو.....؟

ج :- سختی سے نوٹس لیا جائے۔ ابووائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک دعوت ولیمہ میں گانا بجانا سنا تو سیدھے ہو کر بیٹھ گئے اور منع کرتے ہوئے فرمایا "گانا بجانا تو نفاق پیدا کرتا ہے۔" (عون المعبود کتاب الادب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- جب دعوتِ ولیمہ یا نکاح میں صرف مالدار مدعو ہوں اور غریب نہ بلائے گئے ہوں تو کیا کیا جائے؟

ج :- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

" جب صرف مالدار مدعو ہوں اور غریبوں کو مدعو نہ کیا جائے تو ہمیں یہی حکم ہے کہ ہم ان کی دعوت قبول نہ کریں۔ " (فتح الباری، ابن حجر)

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کے موقع پر دلہا کے فرائض

س :- کیا بوقتِ نکاح دلہا غیر شرعی امور ہوتے دیکھ کر خاموش رہے؟

ج :- نہیں...... ایمان کا افضل درجہ یہ ہے کہ انہیں روکے ورنہ زبان سے منع کرے بصورتِ دیگر دل میں ضرور بُرا جانے۔

س :- صحابہ اپنے نکاحوں میں غیر شرعی امور دیکھ کر کیا کرتے تھے؟

ج :- انہیں فوراً ختم کرواتے تھے۔

س :- سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے نکاح کے دن سسرال کے گھر میں داخل ہوتے وقت کیا کیا تھا؟

ج :- ان کے گھر میں آرائشی پردے تھے، جن کی ممانعت ہے لہٰذا آپؓ نے پوچھا کیا تمہارے گھروں کو بخار ہے (اس لیے اسے کپڑے پہنا رکھے ہیں) یا کعبہ کندہ قبیلہ میں آ گیا ہے یعنی کعبہ کی طرح پردے لٹکائے ہوئے ہیں) انہوں نے پردے اتارے تو پھر اندر داخل ہوئے۔

س :- نکاح کے دن اگر سسرالی گھر میں دلہا کے ساتھ اس کے دوست بھی اندر جانا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیں تو دلہا کیا کرے؟

ج :- نکاح سے صرف دلہا ہی کا تعلق اس گھر سے قائم ہوتا ہے، باقی مرد نامحرم ہوتے ہیں۔ لہٰذا انہیں اندر جانے سے منع کرنا چاہیے۔ سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ساتھیوں کو یہ کہہ کر گھر کے باہر ہی سے روانہ کر دیا تھا "اب آپ واپس چلے جائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے۔

(حیاۃ الصحابہ)

س :- سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی کو میکے والوں نے مکان اور سامان دیا تھا، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کیا فرمایا؟

ج :- فرمایا: "اتنے سامان کی تو میرے خلیل ﷺ نے مجھے وصیت نہیں فرمائی تھی، انہوں نے تو وصیت فرمائی تھی کہ دنیا میں میرا سامان اتنا ہو جتنا ایک سوار کا توشہِ سفر ہوتا ہے۔ گویا دولہا سسرالی گھر میں غیر شرعی امور دیکھ کر خاموش نہ رہے۔

س :- ہمارے ہاں دلہا دلہن کے پاس نامحرم خواتین بیٹھی رہتی ہیں۔ اس صورت میں دلہا کیا کرے؟

ج :- خواتین دلہا کی نامحرم ہوتی ہیں۔ انہیں خود کہہ کر پاس سے اٹھا دے، صرف محرم خواتین پاس رہیں، سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یونہی کیا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تھا۔

س :- ولیمے کے دن اکثر دوست دلہا سے اس کی بیوی کے متعلق پوچھتے ہیں۔ دلہا کیا جواب دے؟

ج :- سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ان کے دوستوں نے پوچھا تو پہلے تو خاموش رہے پھر فرمایا " اللہ تعالیٰ نے پردے اور دروازے بنائے ہی اسی لئے ہیں کہ اندر کی چیزیں چھپی رہیں۔ " (حیاۃ الصحابہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نکاح کے موقع پر دلہن کے فرائض

س :- نکاح کے موقع پر غیر شرعی امور دیکھ کر دلہن کیا کرے؟

ج :- انہیں روکنے کی حتی المقدور کوشش کرے۔ نہی عن المنکر ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ اول تو نکاح سے قبل ہی انہیں روکنے کی پوری کوشش ہونی چاہیے، بصورتِ دیگر نکاح کے موقع پر بھی خاموش نہ رہے۔

س :- کیا نکاح کے موقع پر غیر شرعی امور سے نہ منع کرنے سے دلہن کو گناہ ہوگا؟

ج :- نیک نیتی سے روکنے کی کوشش نہ کرنے پر وہ بھی گناہ میں برابر کی شریک ہو گی۔

عبداللہ بن قرط رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک نکاح میں غیر شرعی رسومات دیکھ کر دلہن پر بھی لعنت کی اور باراتیوں پر بھی۔ گویا اسے بھی گناہ میں برابر شریک سمجھا۔ اور امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے بہترین مسنون نکاح کی مثال دے کر ان کے لیے رحمت کی دعا کی۔ گویا انہیں اس نیکی میں برابر کا شریک سمجھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا نکاح کے موقع پر غیر شرعی امور دیکھ کر حیا کی وجہ سے خاموش رہنا درست ہے؟

ج :- نہیں! کیونکہ نیکی میں حیا کرنا درست نہیں۔ ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا انصاری عورتوں کی اس عادت کی بطورِ خاص تعریف کرتی تھیں کہ نیکی کے کاموں میں ان کی حیا آڑے نہیں آتی۔

س :- کیا نکاح کے موقع پر لڑکی کسی ایسی سنت پر عمل کے لیے والدین سے اصرار کر سکتی ہے جسے وہ ترک کر رہے ہوں؟

ج :- جی ہاں...... نبی اکرم ﷺ نے ایک صحابیؓ کو نکاح سے قبل اپنی مخطوبہ کو دیکھنے کا حکم دیا۔ لڑکی کے والدین نے انکار کر دیا تو اس پر لڑکی نے خود انہیں بلایا خود پردے کے پیچھے کھڑی ہو گئیں اور کہا! '' اگر نبی اکرم ﷺ نے آپ کو اس بات کا حکم دیا ہے تو ضرور دیکھ لیں ورنہ میری طرف سے بالکل اجازت نہیں۔ '' (سنن سعید بن منصور)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حقوق الزوجین

خاوند پر بیوی کے حقوق:

س :- قرآنِ مجید میں مردوں کو عورتوں سے حسنِ سلوک کا کیا حکم ہے؟

ج :- " ان عورتوں سے حسن وخوبی سے گزر بسر کرو، اگر وہ تمہیں ناپسند ہوں تو ممکن ہے ایک چیز تمہیں ناپسند ہو اور اللہ اس میں کوئی بڑی بھلائی رکھ دے۔ " (نساء ۱۹)

س :- عورتوں کے غیر معتدل مزاج سے مفاہمت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :- ارشاد نبوی ﷺ ہے: " عورت کے بارے میں بھلائی کی وصیت قبول کرو کیونکہ وہ پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی میں سب سے ٹیڑھا حصہ اوپر والا ہے۔ اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے تو توڑ ڈالو گے اور اگر چھوڑ دو گے تو وہ ٹیڑھا رہے گا۔ پس عورتوں کے متعلق وصیت قبول کرو۔ "

(متفق علیہ)

س :- حدیث میں مردوں پر عورتوں کے کیا حقوق بتائے گئے ہیں؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- " ان عورتوں کا تم پر یہ حق ہے کہ 1: ان کے کھانے پینے میں اچھا برتاؤ کرو۔ 2: چہرے پر نہ مارو۔ 3: بددعا نہ دو۔ 4: بدزبانی سے نہ پیش آؤ۔ 5: اگر اس سے ترکِ تعلق کرو تو گھر ہی میں رہ کر کرو۔

(ترمذی، خطبہ حجۃ الوداع)

س :- مردوں کو عورت کے ساتھ کس صورت میں سختی کا حق حاصل ہے؟

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے " تمہیں عورتوں کے ساتھ سختی کرنے کا کوئی حق نہیں سوائے اس کے کہ وہ کھلی ہوئی فحاشی پر اتر آئیں۔ " (ترمذی)

س :- نکاح کے فوراً بعد مرد پر بیوی کے کیا حقوق عائد ہو جاتے ہیں؟

ج :- خوراک، لباس اور رہائش کے لیے مکان۔

س :- نبی اکرم ﷺ اپنی بیویوں کی سہیلیوں سے کیسا سلوک کرتے؟

ج :- قربانی کرتے تو سب سے پہلے انہیں گوشت بھجواتے اور فرماتے " محبت کی قدر کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ " (تذکارِ صحابیات)

س :- بہترین خاوند ہونے کی حیثیت سے مرد کو اپنے دنیاوی فائدے اور بیوی کے ثواب میں سے کسے ترجیح دینی چاہیے؟

ج :- عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی دستکاری کرتی تھیں۔ ایک دن ان سے کہنے لگیں " اپنی تمام کمائی آپ اور بچوں پر خرچ کر کے صدقے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ثواب سے محروم رہ جاتی ہوں۔ آپ بتائیں اس میں میرا کیا فائدہ ہے؟ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ''جس میں تمہارا فائدہ ہو وہی کرو میں تمہیں آخرت کے اجر سے محروم نہیں کرنا چاہتا۔'' (مسلم)

س :- اللہ کے رسول ﷺ نے ازدواجی تعلقات کے حوالے سے کس خاوند کے لیے رحمت کی دعا کی ہے؟

ج :- دینی کاموں میں بیوی کو تحریک دینے اور معاونت کرنے والے کے لیے ارشاد ہے : ''اللہ اس آدمی پر رحم کرے جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور اپنی بیوی کو بھی جگائے وہ نہ جاگے تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔''

(ابوداؤد)

س :- بیوی سے نفرت نہ کرنے کے متعلق کیا نصیحت ہے؟

ج :- ارشاد نبوی ﷺ ہے ''کوئی مومن اپنی مومنہ بیوی سے نفرت نہ کرے۔ اگر اس کی کوئی عادت اسے ناپسند ہے تو ہوسکتا ہے کہ کوئی دوسری خصلت اسے پسند آجائے۔'' (مسلم)

س :- بیوی کی دلجوئی کے بارے میں نبی اکرم ﷺ کا کیا اسوہ ہے؟

ج :- آپ ﷺ اپنی بیویوں کے ساتھ ہنسی مذاق کرتے، ان کے ساتھ کھیلتے، دوڑیں لگاتے، انہیں کھیل کود اور تماشے دکھاتے، ان کے ساتھ کھیلنے والی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سہیلیاں بلا بلا کر اکٹھی کرتے۔

س :- کامل ترین مومن کون ہے؟

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے " جو بہترین اخلاق کا مالک اور اپنے گھر والوں کے لیے انتہائی شفیق اور مہربان ہو۔ " (ترمذی)

س :- لوگوں میں سے بہترین کون ہے؟

ج :- تم لوگوں میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہترین ہو۔"

(ابنِ ماجہ)

س :- اہل وعیال پر خرچ کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

ج :- تم جو تم بھی اہل وعیال (کی جائز ضرورتوں) پر خرچ کرو گے اس میں صدقہ کا اجر ملے گا۔ یہاں تک کہ بیوی کے منہ میں لقمہ دینے کا بھی اجر ملے گا۔" (ترمذی)

س :- نکاح کے بعد مرد پر اپنی بیوی کا سب سے پہلے کون سا دینی حق عائد ہوتا ہے؟

ج :- جہنم کی آگ سے بچانے کا۔ ارشادِ الٰہی ہے:

" اے ایمان والو! اپنی جانوں کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔"

(تحریم)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- نکاح کے بعد خاوند پر سب سے پہلا دینی فریضہ کون سا عائد ہوتا ہے؟

ج :- بیوی کو نیکی اور راستی کے حکم اور اس پر استقامت کی کوشش کا۔ ارشاد ہے:

" وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا۔ " (طٰہٰ)

س :- خاوند کے پاس بیوی کی حیثیت کیا ہوتی ہے؟

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے: " عورتوں سے حسن سلوک کرو، کیونکہ تم نے انہیں اللہ کی طرف سے بطور امانت لیا ہے۔ " (صحیح مسلم)

بیوی پر خاوند کے حقوق:

س :- دنیا کا بہترین " متاع " حدیث کے مطابق کیا ہے؟

ج :- نیک بیوی۔

س :- حدیث کے مطابق بہترین دولت کیا ہے؟

ج :- اللہ کی یاد سے تر رہنے والی زبان، اللہ کے شکر سے معمور دل اور مومن بیوی جو اپنے خاوند کی دین کی راہ میں مدد کرتی ہے۔ (ترمذی)

س :- بیوی پر خاوند کے حوالے سے کیا دینی فریضہ عائد ہوتا ہے؟

ج :- دین کی راہ میں معاونت:۔ اللہ کے نبی ﷺ نے ایسا کرنے والی بیویوں کو بہترین دولت کہا ہے۔

س :- اللہ تعالیٰ کے نبی ﷺ نے ازدواجی تعلقات کے حوالے سے کس بیوی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے دعائے رحمت کی ہے؟

ج :- ارشادِ نبوی ﷺ ہے:

"اللہ تعالیٰ رحم کرے اس عورت پر جو رات کو اٹھ کر نماز پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے وہ نہ جاگے تو منہ پر پانی کے چھینٹے مارے" (ابوداؤد)

س :- اللہ تعالیٰ نے نیک عورت کی کیا صفات بیان فرمائی ہیں؟

ج :- 1: نیکی کرنے والی۔ 2: خاوند کی فرماں بردار۔ 3: مردوں کے نہ ہوتے ہوئے اللہ کی حفاظت میں (ان کے حقوق اور امانتوں) کا تحفظ کرنے والی۔ (نساء)

س :- حدیث کے مطابق اچھی بیوی کون ہے؟

ج :- " جب شوہر اسے دیکھے تو اسے خوش کر دے، جب کوئی حکم دے تو اطاعت کرے اور اپنی جان و مال کے بارے میں اس کا ناپسندیدہ رویہ اختیار نہ کرے۔ " (ابوداؤد)

س :- اس عورت کے لیے جس کی وفات کے وقت اس کا خاوند اس سے خوش ہو کیا خوش خبری ہے؟

ج :- جنت کی خوشخبری ہے۔

س :- سب سے زیادہ مفید اور باعثِ خیر بیوی کون سی ہے؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- جب خاوند حکم دے تو اطاعت کرے، خاوند دیکھے تو خوش کر دے، جب خاوند اس کے اعتماد پر قسم کھائے تو پوری کرے، جب وہ کہیں چلا جائے تو اپنی آبرو اور مال کی حفاظت میں شوہر کی خیر خواہ اور وفادار رہے۔" (ابن ماجہ)

س :- نبی اکرم ﷺ قریشی خواتین کی کن صفات کی تعریف کرتے تھے؟

ج :- کہ وہ اپنے بچوں پر بہت مہربان اور خاوند کی بہت فرماں بردار ہوتی ہیں۔

س :- کیا عورت خاوند کی ناراضگی یا ناپسندیدگی مول لے کر گھر سے باہر نکل سکتی ہے؟

ج :- نہیں...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "اللہ پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے جائز نہیں کہ گھر سے ایسی صورت میں نکلے کہ خاوند کو نکلنا ناگوار ہو۔" (ترمذی)

س :- کیا عورت خاوند کے ناپسندیدہ شخص کو گھر آنے کی اجازت دے سکتی ہے؟

ج :- نہیں...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے: "اللہ پر ایمان رکھنے والی عورت کے لیے جائز نہیں کہ ایسے شخص کو خاوند کے گھر آنے کی اجازت دے جس کا آنا جانا خاوند کو ناگوار ہو۔" (ترمذی)

س :- کیا خاوند کی ناشکری پر وعید ہے؟

ج :- اللہ تعالیٰ ایسی عورت کی طرف نگاہ اٹھا کر بھی نہیں دیکھے گا۔" (ترمذی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- کیا خاوند غیر شرعی حکم دے سکتا ہے؟ یا کیا بیوی خاوند کا غیر شرعی حکم بھی ماننے کی پابند ہے؟

ج :- نہیں ہے...... ارشادِ نبوی ﷺ ہے " خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں۔ " (شرح السنہ)

س :- کیا خاوند کی خوشنودی کے لیے عورت غیر شرعی کام کر سکتی ہے؟

ج :- نہیں...... ایک گنجی لڑکی کو اس کے خاوند نے مصنوعی بال لگانے کو کہا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی تو فرمایا: " اللہ نے مصنوعی بال جڑوانے اور جوڑانے والی پر لعنت کی ہے اور منع کر دیا۔ " (بخاری)

س :- بناؤ سنگھار کا خاوند کے حقوق کے ساتھ کیا تعلق ہے؟

ج :- حدیث کے مطابق بہترین بیوی کی ایک صفت یہ بھی ہے کہ خاوند اسے دیکھے تو خوش ہو۔ بناؤ سنگھار خاوند کی خوشی میں اضافہ کرتا ہے، لہٰذا یہ اس کا حق ہے۔

س :- صحابیات خاوند والی عورت کا بناؤ سنگھار کر کے رکھنا ضروری خیال کرتی تھیں، کوئی مثال دیجیے؟

ج :- ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کے پاس ایک بار عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی سادہ حالت میں آئیں تو آپؓ نے استفسار فرمایا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ کیا عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کہیں سفر پر گئے ہوئے ہیں۔ گویا ان کے خیال میں خاوند کے گھر ہوتے ہوئے سنگھار ضروری تھا۔ نیز یہ بھی کہ خاوند کی غیر موجودگی میں سنگھار کا اتنا خیال نہیں رکھا جاتا تھا۔

س :- بیوی کا غریب خاوند اور اولاد کو صدقہ دینے پر کیا خوشخبری ہے؟

ج :- دوہرے اجر کی۔ ایک قرابت کا، دوسرا صدقے کا۔ (بخاری، مسلم)

س :- عورت پر رب کی طرف سے عائد حقوق کی ادائیگی کی تکمیل کب ہوتی ہے؟

ج :- خاوند کے حقوق ادا کرنے کی صورت میں۔ (ابنِ ماجہ)

س :- عورت پر عائد خاوند کے احترام کے متعلق کوئی حدیث؟

ج :- اگر میں کسی کو کسی کے لیے سجدے کا حکم دیتا تو بیوی کو حکم دیتا کہ وہ اپنے شوہر کو سجدہ کرے۔ (احمد، مشکوٰۃ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مصنفہ مرحومہ کی چند اہم تصانیف وتراجم

- اصطلاحاتِ حدیث
- سیّدہ خدیجہ رضی اللہ عنہا بحیثیتِ زوجۃ النبی ﷺ عربی سے اُردو ترجمہ
- مسلمانوں کا فکری اغوا
- ستر وحجاب اور خواتین
- مسائل طہارت اور خواتین
- نصابی صلیبیں
- اچھے اچھے عربی نام

ناشر

دَارُالکتبُ السّلفیہ
Ph: 42-7237184
42-7230271
4 شیش محل روڈ، لاہور 54000

تقسیم کار

مشربہ عِلم وحِکمت
[illegible]، ڈاکخانہ اعوان ٹاؤن • لاہور